سوال

(63) دوسرے قصبے کے لوگ بھی اس کا جنازہ غائب پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازہ غائب اس صورت میں ہوسکتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی قصبے کا ہو تو وہاں پر باقاعدہ اس کا جنازہ بھی ادا کیا ہو۔ کیا دوسرے قصبے کے لوگ بھی اس کا جنازہ غائب پڑھ سکتے ہیں۔ بغیر ان دو دلیلوں کے جو بادشاہ حبشہ اور اس عورت کے جس کی نبی کریم ﷺ نے قبر پر جنازہ پڑھا۔ اور کیا دلیل ہے۔ یا اس صورت میں جنازہ غائب ہوسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ فی السوال ہر دو مواقع کے علاوہ ترمذی میں مروی ہے۔

أَنَّ أُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَائِبٌ، فَلَمَّا قَدِمَ صَلَّى عَلَيْهَا، وَقَدْ مَضَى لِذَلِكَ شَهْرٌ

''یعنی ام سعد کی قبر پر آپ ﷺ نے ایک ماہ کے بعد نماز پڑھی۔''

1۔ یہ دعویٰ کہ اصحمہ نجاشی کا جنازہ حبشہ میں نہ پڑھا گیا تھا بے دلیل ہے۔ بالکل جھوٹ ہے۔ من ادعى فعليه البيان بالبرهان پھر یہ قول کے جب دو دفعہ فلاں کام ہوا تیسرے چوتھے مرتبہ کے لئے سو دلیل چاہیے۔ یہ قاعدہ ہی باطل ہے اس سے تو ہزارہا سنن متروک ہوجائیں گے۔ ورنہ مدعی بتائے کہ مشہور مروجہ ہیں۔ ان پر نص صریح دوام بلاترک کی پیش کرے سنو۔ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي الایة میں کوئی تخصیص دوام کی نہیں عام ہے۔ ایک مرتبہ بھی جو کام رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہو وہ حجت ہے۔ تاوقت یا نسخ یا خصوصیت یا اور کوئی دلیل نہ ثابت ہو۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص60

محدث فتویٰ